سوال

طواف سے قبل سعی حج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عمرہ کرنے والے نے لاعلمی میں طواف سے پہلے سعی کر لی تو کیا اسے طواف کے بعد دوبارہ سعی کرنی ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اسے دوبارہ سعی کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ امام ابوداود نے صحیح سند کے ساتھ اسامہ بن شریک کی یہ روایت "سنن" میں ذکر فرمائی ہے کہ میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج میں شریک تھا۔ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر مسائل پوچھ رہے تھے۔ کوئی یہ کہتا کہ یا رسول اللہ! میں نے واطف سے پہلے سعی کر لی ہے، یا میں نے فلاں چیز پہلے کر لی ہے اور فلاں بعد میں کی ہے، تو آپ نے ان تمام سوالوں کے جواب میں فرمایا:

(لاحرج' لاحرج الاعلی رجل اقترض عرض رجل مسلم وہو ظالم' فذلک الذي حرج وہلک) (سنن ابی داود' المناسک' باب فیمن قدم شیئا قبل شئ ء فی حجہ' ح:2015)

"کوئی حرج نہیں، ہاں البتہ جو شخص کسی مسلمان آدمی کی عزت وآبرو کو ظلم سے تارتار کرتا ہے تو وہ یقیناً گناہ اور ہلاکت ہے۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی